ایک اور جگہ ہے:

لان القتل لیس بجزاء علی الردۃ [1] قتل مرتد ہونے کی سزا نہیں ہے۔

بلاشبہ الٰہی شریعت میں تبدیلِ مذہب اور کفر بڑا گناہ ہے لیکن یہ معاملہ اللہ اور اس کے بندوں کے درمیان ہے [2] حکومت سے اس کا کوئی تعلق نہیں ہے حکومت صرف بغاوت کی بناء پر سزا دے سکتی ہے۔ جس میں مسلم وغیر مسلم کی کوئی خصوصیت نہیں ہے بلکہ جس کی طرف سے بھی بغاوت پائی جائے گی اس کے خلاف کارروائی ضروری ہوگی۔

وقتال التتار ولو کانوا مسلمین ھو — تاتاریوں سے جنگ اگرچہ وہ مسلمان ہیں ایسی ہی ہے

قتال الصدیقؓ مانعی الزکاۃ [3] — جیسے حضرتِ ابوبکرؓ کی جنگ مانعینِ زکوٰۃ سے تھی۔

یمن کے مانعینِ زکوٰۃ نے نفسِ زکوٰۃ سے انکار نہیں کیا تھا بلکہ مرکز کے حوالہ کرنے سے انکار کیا تھا۔

حتی قالوا واللہ ما کفرنا بعد ایماننا — ان لوگوں نے کہا واللہ ہم نے ایمان کے بعد کفر نہیں کیا

ولکن شححنا علی اموالنا [4] — لیکن اپنے اموال پر حرص کیا ہے۔

جو شخص زکوٰۃ مرکز کے حوالہ نہ کرے وہ بھی باغی ہے اور اس سے قتال واجب ہے:

ولو امتنعوا من ادائھا الی الامام العادل — اگر امامِ عادل کو زکوٰۃ نہ دیں، اس کے وجوب کا اگرچہ

مع الاعتراف بوجوبھا کانوا من بغاۃ — اعتراف کرتے ہوں تو بھی باغیوں میں شمار ہوگا،

المسلمین یقاتلون علی المنع منہ [5] — اور قتال واجب ہوگا۔

حکومت مقصد نہیں ہے (۱۰) حکومت مقصد نہیں ہے بلکہ وعدۂ الٰہی کے پورا کرنے کا ذریعہ ہے، ایمان و عملِ صالح کے نتیجہ میں وعدۂ الٰہی یہ ہے:

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَیَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِی الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ

تم میں سے جو لوگ ایمان لائے اور عملِ صالح کئے۔ اللہ نے ان سے وعدہ کیا ہے کہ انہیں زمین میں خلیفہ (حاکم) بنائے گا جیسا کہ ان سے پہلے لوگوں کو (اسی

[1] المبسوط ج ۱۰ ص ۱۱۰ [2] ایضاً۔ [3] الاختیارات العلمیہ ص ۱۷۶/۴ [4] الاحکام السلطانیہ ص ۵۷، [5] ایضاً۔